مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

روزے کا مقصد / تقویٰ

قولہ تعالیٰ ؛ یاایھاالذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرۃ) ترجمہ: اے ایمان والوتم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

مذکورہ بالا آیت میں روزے کی فرضیت اور اس کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں روزہ کو صوم یا صیام کہا جاتا ہے جس کا شرعی معنی یہ ہے کہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے ہم بستری کرنے سے اللہ کی رضا کیلئے رکے رہنا۔ یہ عبادت چونکہ نفس کی طہارت اور تزکیہ کیلئے بہت اہم ہے اس لئے اس عبادت کو پہلی امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ اس کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ اور تقویٰ انسان کے اخلاق و کردار کے سنوارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ تقویٰ کا معنی بچنے کے ہیں یعنی اللہ کی نافرمانی سے بچنا اور ہر چھوٹے اور بڑے گناہ سے اجتناب کرنا۔ جیسا کہ علامہ ابن کثیرؒ نے عربی شاعر ابن المعتز کے اشعار نقل کرتے ہوئے تقویٰ کا معنی واضح کیا ہے۔

خل الذنوب صغیر ھا و کبیرھا ذالک التقیٰ
واصنع کما ش فوق ارض الشوک یحذر ما یری لا تحقرن صغیرۃ ان الجبال من الحصی (تفسیر ابن کثیر ۲۸/۱)

باقی صفحہ آخر

ترجمۃ الحدیث

خطبہ استقبال رمضان المبارک

مشہور صحابی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخر میں مسائل اور فضائل رمضان پر نہایت فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس مبارک خطبے کے الفاظ اور ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی دولت نصیب فرمائے (آمین)

یاایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم شھر مبارک شھر فیہ لیلۃ خیر من الف شھر' جعل اللہ صیامہ فریضۃ و قیام لیلہ تطوعا من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادیٰ فریضۃ فیہ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ' وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ و شھر یزاد فیہ رزق المومن من فطر فیہ صائما کان لہ مغفرۃ لذنوبہ و عتق رقبتہ من النار وکان لہ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شئی ' قلنا یا رسول اللہ ﷺ لیس کلنا تجدما نفطربہ الصائم فقال رسول اللہ ﷺ یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائما علی مذقۃ لبن او تمرۃ اوشربۃ من ماء ومن اشبع صائما سقاہ اللہ من حوض شربۃ لا یضما حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ و اوسطہ مغفرۃ و اخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفرلہ واعتقہ من النار (رواہ البیہقی فی شعب الایمان / مشکوٰۃ المصابیح ج ص ۱۷۳)

باقی صفحہ آخر